۷۸۶ - پرچۂ امتحان ششماہی ، الجامعۃ الاشرفیہ ، مبارک پور ۱۴۴۱ھ / ۲۰۱۹ء

وقت : ۳ گھنٹے - (بوستاں - براے درجۂ اولیٰ) مقررہ نمبر : ۵۰

---

① درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ کیجیے اور خط کشیدہ افعال میں ماضی کا مضارع اور باقی کا مصدر بتائیے - [۲۰+۱۰] ۳۰

۱- عزیزے کہ ہر کز درش سر بتافت — بہر در کہ شد ہیچ عزت نیافت

۲- گلستاں کند آتشے بر خلیل — گروہے بر آتش برد ز آب نیل

۳- جہاں متفق بر الٰہیتش — فرو ماندہ در کنہ ماہیتش

۴- یتیمے کہ ناکردہ قرآں درست — کتب خانۂ چند ملت بشست

۵- خدایا بحق بنی فاطمہ — کہ بر قول ایماں کنم خاتمہ

۶- اگر دعوتم رد کنی ور قبول — من و دست و داماں آل رسول

۷- ز گردن فرازاں تواضع نکوست — گدا اگر تواضع کند خوے اوست

۸- بروں بینم اوصاف شاہ از حساب — نگنجد دریں تنگ میداں کتاب

۹- براہ تکلف مرو سعدیا — اگر صدق داری بیار و بیا

۱۰- ریاست بدست کسانے خطاست — کہ از دستشاں دستہا بر خداست

۱۱- چو دزداں ز ہم باک دارند و بیم — رود در میاں کاروانے سلیم

۱۲- بسمع رضا مشنو ایذاے کس — دگر گفتہ آید بغورش برس

۱۳- چو خواہی کہ قدرت بماند بلند — دل اے خواجہ در سادہ رویاں مبند

۱۴- چو حرفم برآید درست از قلم — مرا از ہمہ حرف گیراں چہ غم

۱۵- خدایا برحمت نظر کردۂ — کہ ایں سایہ بر خلق گستردۂ

۱۶- بہ بیرحمی از بیخ و بارش مکن — کہ ناداں کند حیف بر خویشتن

۱۷- ملک را دل رفتہ آمد بجاے — بخندید و گفت اے نکوہیدہ راے

۱۸- ترا یاوری کرد فرخ سروش — دگرنہ زہ آوردہ بودم بگوش

۱۹- بیک ہفتہ نقدش بتاراج داد — بدرویش و مسکین و محتاج داد

۲۰- شنیدم کہ میگفت و باراں دمع — بعارض فرو میدویدش چو شمع

② مندرجہ ذیل فارسی اشعار کا ترجمہ فارسی ہی زبان میں کیجیے : ———— ۸

۱- دو کونش یکے قطرہ در بحر علم — گنہ بیند و پردہ پوشد بحلم

۲- چو در دوستی مخلصم یافتی — عنانم ز صحبت چرا تافتی

۳- مرا گر تہی بود ازاں قند دست — سخنہاے شیریں تر از قند ہست

۴- فرو ماندم از شکر چندیں کرم — ہماں بہ کہ دست دعا گسترم

③ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھ کر اپنے فارسی جملوں میں استعمال کیجیے : ———— ۷

سپاس ، کانِ جود ، آفاق ، دُردوں ، اقلیم ، عرصہ ، یاوَر

④ اپنی کتاب "بوستاں" سے پانچ ایسے اشعار مع ترجمہ لکھیے جو اس پرچے میں نہ ہوں ———— ۵

پرچہ امتحان ششماہی الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، ۱۴۴۱ھ / ۲۰۱۹ء

وقت: ۳ گھنٹے

(قواعد الصرف ---- برائے درجہ اولی)

مجموعی نمبر: ۱۰۰

(۱) فعل مضارع پر داخل ہونے والے حروف نفی اور ان کے ذریعہ ہونے والی لفظی اور معنوی تبدیلی بیان کرتے ہوئے "لم" اور "لما" میں فرق تحریر کیجیے۔ .... (۱۵)

(۲) مصدر ثلاثی مجرد کے ۱۵/ اوزان مع مثال تحریر کیجیے۔ .... (۱۵)

(۳) اسم تفضیل کی تعریف اور اس کے متعلق فوائد کتاب کے مطابق تفصیل سے بیان کیجیے۔ .... (۲۰)

(۴) ثلاثی مزید کی تمام قسموں کو تحریر کیجیے پھر ثلاثی مزید مطلق با ہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل کے ابواب مع مثال بیان کیجیے۔ .. (۱۵)

(۵) معتل فا کے پانچ قواعد مع مثال سپرد قرطاس کیجیے۔ .... (۱۵)

(۶) آنے والے کلمات کی اصل بتائیے اور ان میں تعلیل جاری کیجیے: .... (۱۵)

تَكِيلُ (وہ ناپتی ہے) التَّائِبُونَ (توبہ کرنے والے) خِفْنَ (ڈریں وہ کئی عورتیں) أَعْلَيْنَ (بلند کیا ان عورتوں نے) مَنِيلٌ (پایا ہوا)

(۷) البیع، الاستضافۃ، الإماتۃ اور المبایعۃ سے ماضی، مضارع (معروف و مجہول) امر حاضر معروف کی گردان لکھیے۔ ... (۱۵)

(۸) مہموز کے پانچ قواعد مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔ .... (۲۰)

نوٹ: چھ سوال کے جواب تحریر کیجیے۔ البتہ ۲۰/ نمبر والے سوالات لازم ہیں۔

امتحان ششماہی، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارکپور، اعظم گڑھ ۱۴۴۱ھ / ۲۰۱۹ء

وقت: تین گھنٹے :- (منہاج العربیۃ - درجۂ اولیٰ) :- معروضہ نمبر: ۱۰۰

(۱) درج ذیل جملوں کو نقل کرنے کے بعد اعراب لگاؤ اور ترجمہ کرو ۔۔۔۔۔ ۵+۲۰=۲۵

۱- وبناتها أيضا ينهضن معها ويعبدن الله ويقرأن القرآن ويحفظن الدروس ثم يعملن مع أمهن.

۲- وبعد قليل دخلت المعلمة حجرة الدرس فنهضت البنات لها ثم كتبت المعلمة حضورهن في السجل.

۳- لهم في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وهم صالحون يصحبون الصالحين ويجتنبون المفسدين.

۴- ومن صاحباتها بنات يرقدن إلى طلوع الشمس لأنهن يشهدن السينما ويسهرن الليل.

۵- بعد قليل نجحت سعيدة في القبض على واحدة منهن فسألتها البنات: ألعرفتين يا سعيدة إمن هذه؟

۶- وقد خرج والدهن إلى السوق ويرجع عن قريب باللحم والخضروات، الأمر لفرح بناتها.

۷- وما هن كبنات يتبعن الغنيات ولا يصحبن الصالحات ولا يجتنبن السيئات ومن تدرأن كتبا كثيرة.

۸- ولهما أشجار مثمرة صغيرة، في داخلها لوازة صغيرة والناس يضعون أوراقها في كتبهم وثيابهم.

۹- بعضهم يأكل البيضة المخلية وبعضهم يأكل المقلية، البيضة المخلية تنفع كثيرا ولكن المقلية لذيذة.

۱۰- أولئك حبطت أعمالهم في الدنيا والآخرة وأولئك هم الخاسرون، فلا تجعلوا لله أندادا.

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کرو ۔۔۔۔۔ ۲۵

۱- دولت مند انڈے اور مرغ کا گوشت کھاتے ہیں۔ ۲- نیک لڑکیاں صبح وشام اپنے رب کو یاد کرتی ہیں۔

۳- اسلام ایک بہترین دین ہے لیکن مسلمان اس کے احکام پر عمل نہیں کرتے۔ ۴- اللہ نے انھیں گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا۔

۵- اللہ نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا اور فرشتوں کو نور سے۔ ۶- اچھوں کے ساتھ رہو، بُروں کے ساتھ نہ رہو۔

۷- اچھی طرح جان لو کہ مال ہمیشہ نہیں رہتا اور دنیوی عزت کے لیے قرار نہیں ہے۔ ۸- بازار بے حجاب مت جاؤ، اچھی بات کہو۔

۹- کیا مسلمان دنیا کے بدلے دین کو بیچ رہے ہیں؟ ۱۰- اطبا کہتے ہیں کہ انڈا بہترین غذا ہے، مرغ کب بانگ دیتا ہے؟

۱۱- نماز ہر برائی سے بچاتی ہے، وہ اسلام کی روح ہے۔ ۱۲- تم نیم کے درخت کن شہروں میں کثرت سے پاتے ہو؟

۱۳- بزرگوں نے لکھا ہے کہ حقہ کڑوا ہے اور اس میں نفع ہے۔ ۱۴- کتب خانہ کا دروازہ اور اس کی خوب صورت کھڑکیاں کس نے بنائیں؟

۱۵- کیا تم پڑھنے کے لیے تھوڑی دیر ٹھہر و گے؟ زمین ستاروں سے چھوٹی ہے۔ ۱۶- ہم عربی کے لیے اپنی حیات وقف کر دیں گے۔

۱۷- اپنے مال یا جمال پر فخر نہ کرو۔ فیشن سے منہ موڑ لو۔ ۱۸- اللہ کے ذکر سے غفلت نہ کرو، گھر سے بغیر پردے کے نہ نکلو۔

۱۹- خادم! جھاڑو دے، گھڑے میں پانی بھر اور آٹا گوندھ۔ ۲۰- اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اللہ کا شکر کرو۔

(۳) نیچے دیے گئے سوالوں کا جواب عربی میں لکھو ۔۔۔۔۔ ۱۰

۱- أتضع كتبك في المكتبة؟ ۲- أتأكل الإدام بدون اللحم؟ ۳- أتحسبون الدنيا عبثا؟

۴- أترغبون في الحكومة؟ ۵- أتقومون من النوم بكرة؟

(۴) ضمیروں کے لحاظ سے فعل لکھ کر ترجمہ کرو ۔۔۔۔۔ ۱۰

هي (كنس)، أنا (حلب)، أنتِ (وقف)، أنتم (وجد)، أنتنّ (ملح)، نحن (رفع)

هم (تجنّب)، هما (تقبض)، هو (تكنس)، أنتما (تفهم)

(۵) درج ذیل افعال سے امر و نہی (جمع مذکر و مؤنث) بناؤ ۔۔۔۔۔ ۱۰

تقف، تقول، تقبض، تصدق، تعمل، تسمع، تدع، تغسل، تبيع، تجتنب

(۶) نیچے موجود افعال میں جو ماضی ہوں ان کا مضارع اور جو مضارع ہوں ان کا ماضی تحریر کرو ۔۔۔۔۔ ۱۰

قرأتن، تطبخ، يكسلون، رفعتِ، غضبنا، يرفعن، خرجوا، يكنس، ضحكتُ، يركعن

(۷) غلط جملوں کو صحیح کرکے ان کے معانی لکھو ۔۔۔۔۔ ۱۰

۱- أيها البنت قم للصلاة ۲- هؤلاء الكتب نافعون ۳- لكن المنافقون لا يعلم

۴- إن المنافقون لكاذبين ۵- هذه البنات في الامتحان نجحوا

امتحان شش ماہی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور، اعظم گڑھ ۱۴۴۱ھ / ۲۰۱۹ء

وقت: ۳/گھنٹے (قواعد النحو - درجہ اولی) مجموعی نمبر: ۱۰۰

نوٹ: سولہ نمبر کے پانچ اور دس نمبر کے دو سوال حل کریں۔

۱) اسمائے ستہ سے کیا مراد ہے؟ ان کی حقیقت کیا ہے؟ ان کا اعراب کیا ہوگا اور اس کے لیے کیا شرطیں ہیں؟ تفصیل سے تحریر کریں۔ ۱۶

۲) وصف، عجمہ، جمع اور وزن فعل سے کیا مراد ہے اور ان کے غیر منصرف بننے کے لیے کیا شرطیں ہیں؟ ۱۶

۳) کتنی صورتوں میں مبتدا کو خبر سے پہلے اور کتنی صورتوں میں خبر کو مبتدا سے پہلے لانا واجب ہے؟ مثالوں کے ساتھ قلم بند کریں۔ ۱۶

۴) مستثنیٰ کی تعریف کریں، تمام کلمات استثنا کو ذکر کرتے ہوئے مستثنیٰ کا اعراب تفصیل سے بیان کریں۔ ۱۶

۵) مفعول فیہ کی تعریف کریں، اس کی تمام قسموں کو مع مثال تحریر کریں نیز جو چیزیں ظرف کے قائم مقام ہوتی ہیں مثالوں کی روشنی میں بیان کریں۔ ۱۶

۶) ضمیر شان، ضمیر قصہ اور صیغۂ فصل کی وضاحت کرتے ہوئے یہ بتائیں کہ ضمیر منفصل کا استعمال کہاں ہوتا ہے؟ نیز درج ذیل جملوں میں اسمائے افعال، اسمائے کنایہ اور ظروف مبنیہ کو پہچانیں اور جملوں کا ترجمہ بھی کریں۔ ۸+۸=۱۶

يسئلون ايان يوم الدين، بله الإسراف في الطعام، كم من ملك في السمٰوٰت، أما ترى حيث سهيل طالعا

۷) مرکب بنائی، نائب فاعل، منادی، اضافت لفظیہ، اور عطف بیان کی تعریف مع مثال قلم بند کریں۔ ۱۰

۸) جملہ انشائیہ کی تعریف کریں اور اس کی تمام قسمیں مثالوں کے ساتھ تحریر کریں۔ ۱۰

۹) عطف بیان اور عطف بحرف کی تعریف کریں نیز عطف کا ضابطہ مثالوں کی روشنی میں قلم بند کریں۔ ۱۰

امتحان ششماہی، جامعہ اشرفیہ، مبارک پور، ۱۴۴۰ھ - ۲۰۱۹ء

وقت: ۳ر گھنٹے

گلستاں - اولیٰ

مجموعی نمبر ۵۰

(۱) درج ذیل عبارت کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ — ۱۲

☆ بر دوستیٔ پادشاہاں اعتماد نتواں کرد و بر آواز خوش کودکاں کہ آں بخیالے مبدل می شود و ایں بخوابے متغیر گردد۔ ☆ بر دوستیٔ دوستاں اعتماد نیست تا بہ تملق دشمناں چہ رسد و ہر کہ دشمن کوچک را حقیر شمارد بداں ماند کہ آتش اندک را مہمل می گذارد۔ ☆ گوفت: ہر یکے را دخلے معین ہست، بوقتے معلوم گہے بوجود آں تازہ اند و گاہے بعدم آں پژمردہ و سرو را ہیچ ازیں نیست و ہمہ وقت خوش ست۔ ☆ نیک بختاں بحکایت و امثال پیشینگاں پند گیرند ازاں پیش کہ پسینیاں بواقعۂ او مثل زنند و دزداں دست کوتاہ نکنند تا دست شاں کوتاہ نکنند۔ ☆ ہر کہ بتادیب دنیا راہ صواب نگیرد بتعذیب عقبی گرفتار آید، ولنذیقنہم من العذاب الادنی دون العذاب الاکبر۔ ☆ جوہر اگر در خلاب افتد ہماں نفیس ست و غبار اگر بر فلک رود ہماں خسیس استعداد بے تربیت دریغ ست و تربیت نامستعد ضائع خاکستر نسبتے عالی دارد کہ آتش جوہر علوی ست ولیکن چوں بنفس خود ہنرے ندارد با خاک برابر ست و قیمت شکر نہ از نے ست کہ آں خود خاصیت وی ست۔ ☆ پادشاہ را باید کہ تا حدے خشم بر دشمناں نراند کہ دوستاں را اعتماد نماند، آتش خشم اول در خداوند خشم افتد، پس انگہ زبانہ بر خصم رسد یا نرسد۔

(۲) درج ذیل فارسی اشعار کا اردو زبان میں معنی خیز ترجمہ تحریر کریں — ۱۲

- مکن ناز براں ہیچ کس کہ ہیچ نکرد — کہ عمر در سر تحصیل مال کرد و نخورد
- شکر خدائے کن کہ موفق شدی بخیر — ز انعام و فضل او نہ معطل گذاشتت
- بشوی اے خردمند زاں دوست دست — کہ با دشمنانت بود ہم نشست
- حذر کن ز آنچہ دشمن گوید آں کن — کہ بر زانو زنی دست تغابن
- بروز معرکہ ایمن مشو ز خصم ضعیف — کہ مغز شیر بر آرد چو دل ز جاں برداشت
- رودۂ تنگ بیک ناں تہی پر گردد — نعمت روئے زمیں پر نکند دیدۂ تنگ
- بس قامت خوش کہ زیر چادر باشد — چوں باز کنی مادر مادر باشد
- کند ہر آئینہ غیبت حسود کوتاہ دست — کہ در مقابلہ گنگش بود زبان مقال
- اسیر بند شکم را دو شب نگیرد خواب — شبے ز معدہ سنگی شبے ز دل تنگی
- تمیز باید و تدبیر و عقل وآنگہ ملک — کہ ملک و دولت ناداں سلاح جنگ خداست
- امروز دو مردہ پیش گیرد مرکن — فردا گوید ترے ازیں جا برکن
- جواں سخت مے باید کہ از شہوت بپرہیزد — کہ پیر سست رغبت را خود آلت بر نمی خیزد

(۳) سوال نمبر ۱ کے خط کشیدہ الفاظ میں سے ماضی کو مضارع اور مضارع وحال کو ماضی میں تبدیل کرنے کے بعد ترجمہ تحریر کریں۔ — ۱۲

(۴) سوال نمبر ۲ کے خط کشیدہ الفاظ میں سے ماضی، مضارع، امر، نہی اور اسم کو الگ الگ

۷۸۶ - امتحان ششماہی، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ - ۱۴۴۱ھ / ۲۰۱۹ء

وقت: ۳ گھنٹے (قانون شریعت — درجۂ اولیٰ) مفروضہ نمبر ۱۰۰

ہدایت: پندرہ $\frac{۱۵}{}$ نمبر کے چھ اور دس نمبر کا ایک سوال حل کرو۔

۱- خدائے تعالیٰ کی تنزیہ سے متعلق اپنا عقیدہ بیان کرتے ہوئے الفاظ متشابہ کی تاویل کے بارے میں جو کتاب میں پڑھا ہے تحریر کرو، پھر اللہ تعالیٰ کی خالقیت اور وجوب وجود کے معنی بتاتے ہوئے اس کے علم و ارادہ اور قدرت و استغنا پر روشنی ڈالو ———— ۱۵

۲- نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خاص خاص فضیلتیں اور کمالات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور فرشتوں کے بارے میں اپنی معلومات تحریر کرو ———— ۱۵

۳- میزان، صراط، حوض کوثر، مقام محمود، لواء الحمد اور جنت سے متعلق کتاب میں جو پڑھا ہے بیان کرو - ۱۵

۴- بدعت اور اس کی قسموں کی تعریف مثالوں کے ساتھ بیان کرتے ہوئے امامت کبریٰ کی تعریف اور اس کی شرطیں قلم بند کرو، پھر تقلید کے تعلق سے اپنی معلومات لکھو ———— ۱۵

۵- فرائض غسل کتنے ہیں؟ بالتفصیل بیان کرو اور یہ بتاؤ کہ کن باتوں سے غسل فرض ہوتا ہے؟ اور بے غسل کیا کام کر سکتا ہے اور کیا نہیں کر سکتا؟ ———— ۱۵

۶- جس کنویں کا پانی ٹوٹتا ہی نہیں اس کے پاک کرنے کا طریقہ بتاتے ہوئے معذور کی تعریف اور حکم لکھو - ۱۵

۷- کن بارہ وقتوں میں نفل پڑھنا منع ہے؟ تفصیل سے بیان کرو ———— ۱۵

۸- (الف) نماز کے سات مکروہات تحریمی قلم بند کرو ———— ۷
(ب) نماز استخارہ کا طریقہ اور اس کی دعا تحریر کرو ———— ۸ } ———— ۱۵

۹- موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ اور اس کی شرطیں لکھو ———— ۱۰

۱۰- سجدۂ سہو کے دس مسائل قلم بند کرو ———— ۱۰

۲۸۶- امتحان ششماہی، الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ - ۱۴۴۱ھ/۲۰۱۹ء

وقت: ۳ر گھنٹے۔ (فیض الأدب — درجۂ اولیٰ) مقررہ نمبر ۱۰۰

---

(۱) آنے والے عربی جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو —————— ۱۵

۱- المنشف طویل، الأرز جدید -۲- بوابۃ المدرسۃ مفتوحۃ -۳- ھذان قلمان جدیدان -۴- تقرأ تلک الصبیۃ -۵- ولدان المدرسۃ خطبوا -۶- اکتبُ کتابا، اعملوا الصالحات -۷- دفنت المال تحت الأرض -۸- زید سألنی القرطاس -۹- وجدت خالدا وھو یکتب -۱۰- اعلم أن زیدا حنفی -۱۱- لم یتمکن زید من الذھاب إلی السوق -۱۲- بکر وصل إلی المسجد إذ طلعت الشمس -۱۳- مثل علم لا ینتفع بہ کمثل کنز لا ینفق منہ فی سبیل اللہ -۱۴- وأما العالم فحمیدہ حادث -۱۵- الطلبۃ یترجمون العربیۃ باللغۃ الإنجلیزیۃ -

(۲) درج ذیل جملوں کو نقل کرنے کے بعد اعراب لگاؤ اور ترجمہ کرو —————— ۱۰

۱- إن الشیخ ابن الحاجب صنف الکافیۃ -۲- جسر الصراط أشد إھلاکا من الطرق الأخری -۳- ھل قرأت خزائن العرفان لصدر الأفاضل نعیم الدین المرادآبادي -۴- الرجل المتدین یدفع عن مذھبہ -۵- لابد للقسم من الجواب، لاماء في البیر -

(۳) مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بناؤ —————— ۲۵

۱- وہ مرد شریف ہے، یہ کنجی نئی ہے -۲- طلبہ نے مناظرہ کیا -۳- خالد کی دو تختیاں دھوئی گئیں -۴- میں میلے کپڑے سے نفرت کرتا ہوں -۵- ہاتھی کو کس نے مار ڈالا -۶- زید نے تمہاری پھوپھی کو کھاتے ہوئے پایا -۷- میں جانتا ہوں کہ زید جھوٹا ہے -۸- کیا تم نے دیکھا کہ خالد جا رہا تھا -۹- کاش کہ بکر مالدار ہوتا -۱۰- زید مجھ سے ایک قلم مانگتا تھا -۱۱- خالد کی پھوپھی نے مجھے سلام کیا -۱۲- یہ رسالہ ممبئی سے جاری کیا گیا -۱۳- مجھے بازار جانے دو -۱۴- اگر تم اسٹیشن پہنچتے تو میں تمہیں چائے پلاتا -۱۵- اے اللہ! ہمیں قرآن و حدیث کا علم عطا فرما -۱۶- وہ تو مسلم ہے، تم ناسمجھ ہو -۱۷- زید کو بازار جانا ہوگا -۱۸- ہمارے چچا کو کچھ روپیہ چاہیے -۱۹- زید کو مولانا ابوالحسن نے پڑھایا ہے -۲۰- میں عمرو سے عربی میں بات کروں گا -۲۱- یہ بات بحیثیت عمل اس سے آسان ہے -۲۲- خالد بھنوؤں سے اشارہ کرتا ہے -۲۳- چاندی کا نیا کنگن کس کے پاس ہے -۲۴- یتیم نے زید کو بد دعا دی -۲۵- میں ہوٹل والے کو روپیہ ادا کروں گا -

(۴) سوال نمبر ایک اور دو کے خط کشیدہ جملوں کی ترکیب کرو —————— ۱۰ × ۳ —————— = ۳۰

(۵) درج ذیل کلمات میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد بتاؤ —————— ۱۰

اللوح، القلوب، الأبطال، الزوجۃ، القرطاس، الأکابر، الرأس، الفرس، العباد، الجُمل -

(۶) نیچے دی گئی اصطلاحات کی تعریف مثال کے ساتھ لکھو —————— ۱۰

مسند الیہ، نائب فاعل، فعل ناقص، تاکید، مفضل علیہ -